احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعرات 7 اگست 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 7/اگست 2008ء 4 شعبان 1429 ہجری 7 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 180

مومن کا جواب

حضرت اسماءؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے وحی کی گئی کہ تم اپنی اپنی قبروں میں ویسے ہی آزمائے جاؤ گے جیسے مسیح دجال کے فتنہ سے۔ اور پوچھا جائے گا کہ اس شخص کے متعلق تمہارا کیا علم ہے مومن یا یقین کرنے والا کہے گا وہ محمدؐ اور اللہ کے رسول ہیں۔ وہ ہمارے پاس کھلے دلائل اور ہدایت لائے ہم نے ان کو قبول کیا اور ان کی پیروی کی۔ تب اسے کہا جائے گا۔ آرام سے سوجا۔ لیکن منافق یا شک کرنے والا کہے گا مجھے پتہ نہیں میں نے لوگوں کو کچھ کہتے سنا اور میں نے بھی کہہ دیا۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب من اجاب الفتیا حدیث نمبر:84)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ زمانہ بھی روحانی لڑائی کا ہے۔ شیطان کے ساتھ جنگ شروع ہے۔ شیطان اپنے تمام ہتھیاروں اور مکروں کو لے کر (دین) کے قلعہ پر حملہ آور ہو رہا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ (دین) کو شکست دے مگر خدا تعالیٰ نے اس وقت شیطان کی آخری جنگ میں اس کو ہمیشہ کے لئے شکست دینے کے لئے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ مبارک وہ جو اس کو شناخت کرتا ہے اب تھوڑا زمانہ ہے ابھی ثواب ملے گا لیکن عنقریب وقت آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کی سچائی کو آفتاب سے بھی زیادہ روشن کر دکھائے گا۔ وہ وقت ہوگا کہ ایمان ثواب کا موجب نہ ہوگا اور توبہ کا دروازہ بند ہونے کے مصداق ہوگا۔ اس وقت میرے قبول کرنے والے کو بظاہر ایک عظیم الشان جنگ اپنے نفس سے کرنی پڑتی ہے۔ وہ دیکھے گا کہ بعض اوقات اس کو برادری سے الگ ہونا پڑے گا۔ اس کے دنیاوی کاروبار میں روک ڈالنے کی کوشش کی جائے گی اس کو گالیاں سننی پڑیں گی۔ لعنتیں سنے گا مگر ان ساری باتوں کا اجر اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ملے گا۔

لیکن جب دوسرا وقت آیا اور اس زور کے ساتھ دنیا کا رجوع ہوا جیسے ایک بلند ٹیلہ سے پانی نیچے گرتا ہے اور کوئی انکار کرنے والا ہی نظر نہ آیا اس وقت اقرار کس پایہ کا ہوگا؟ اس وقت ماننا شجاعت کا کام نہیں ثواب ہمیشہ دکھ ہی کے زمانہ میں ہوتا ہے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قبول کر کے اگر مکہ کی نمبرداری چھوڑ دی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو ایک دنیا کی بادشاہی دی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی کمبل پہن لیا اور ہرچہ بادا باد، ماکشتی در آب انداختیم کا مصداق ہو کر آپ کو قبول کیا تو کیا خدا تعالیٰ نے ان کے اجر کا کوئی حصہ باقی رکھ لیا؟ ہرگز نہیں۔ جو خدا تعالیٰ کے لئے ذرا بھی حرکت کرتا ہے وہ نہیں مرتا جب تک اس کا اجر نہ پالے۔ حرکت شرط ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی اللہ تعالیٰ کی طرف معمولی رفتار سے آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف دوڑ کر آتا ہے۔

ایمان یہ ہے کہ کچھ مخفی ہو تو مان لے۔ جو ہلال کو دیکھ لیتا ہے تیز نظر کہلاتا ہے لیکن چودھویں کے چاند کو دیکھ کر شور مچانے والا دیوانہ کہلائے گا۔

اس موقعہ پر مولانا مولوی عبداللطیف صاحب کابلی نے عرض کی کہ حضور میں نے ہمیشہ آپ کو سورج ہی کی طرح دیکھا ہے کوئی امر مخفی یا مشکوک مجھے نظر نہیں آیا پھر مجھے کوئی ثواب ہوگا یا نہیں۔ فرمایا:۔

آپ نے اس وقت دیکھا جب کوئی نہ دیکھ سکتا تھا۔ آپ نے اپنے آپ کو نشانہ ابتلاء بنا دیا اور ایک طرح سے جنگ کے لئے تیار کر دیا۔ اب بچ جانا یہ خدا کا فضل ہے۔ ایک شخص جو جنگ میں جاتا ہے اس کی شجاعت میں تو کوئی شبہ نہیں اگر وہ بچ جاتا ہے اور اسے کوئی گزند نہیں پہنچتا تو یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ اسی طرح آپ نے اپنے آپ کو خطرات میں ڈال دیا اور ہر دکھ اور ہر مصیبت کو اس راہ میں اٹھانے کے لئے تیار ہو گئے اس لئے اللہ تعالیٰ آپ کے اجر کو ضائع نہیں کرے گا۔

(ملفوظات جلد سوم ص 16)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ”مریم شادی فنڈ“ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

”اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔“

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

داخلہ مریم صدیقہ سکول

(دارالرحمت غربی ربوہ)

امسال نظارت تعلیم کے تحت دارالرحمت غربی میں مریم صدیقہ انگلش میڈیم سکول کا آغاز ہو رہا ہے۔ جس میں جماعت پریپ تا چہارم داخلہ کیلئے فارم مورخہ **9/اگست 2008ء** کو صبح 9 بجے تا 12 بجے سکول سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ **17/اگست 2008ء** ہے۔ داخلہ فارم کے ساتھ سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ اور برتھ سرٹیفکیٹ لگانا ضروری ہے۔

نوٹ: جماعت پریپ کے لئے فارم حاصل کرنے کے لئے بچے کا اصلی برتھ سرٹیفکیٹ پیش کرنا لازمی ہوگا۔ نیز بچے کو Aa-Zz، الف تا ے اور گنتی 1-20 تحریری آنا لازمی ہے۔ بچے کی عمر ساڑھے چار تا ساڑھے پانچ سال ہونی چاہئے۔

(نظارت تعلیم)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ۔ حالات اور خدمات

نمبر 5

(عہد خلافت کے اہم واقعات ۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: کلکتہ میں بیت الذکر ڈائمنڈ ہاربر کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا۔
جواب: 1967ء میں۔
سوال: حضور نے کوپن ہیگن میں بیت النصرت کا افتتاح کب فرمایا۔
جواب: 21 جولائی 1967ء کو۔
سوال: حضور نے ''امن کا پیغام اور ایک حرف انتباہ'' لیکچر کب اور کہاں ارشاد فرمایا۔
جواب: 28 جولائی 1967ء کو وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال لندن میں۔
سوال: ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کا انگریزی ترجمہ کب شائع ہوا۔
جواب: جنوری 1967ء میں ایک لاکھ کی تعداد میں شائع ہوا۔
سوال: مجلس مشاورت پہلی بار کب ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔
جواب: 7، 8، 9 اپریل 1967ء کو۔
سوال: 1967ء میں حضور نے اپنا کون سا الہام بیان فرمایا۔
جواب: اس سال حضور نے اپنا یہ الہام بیان فرمایا ''میں تینوں ایناں دیواں گا کہ تو رج جاویں گا۔''
سوال: ایک روٹی کھانے کی تحریک حضور نے کس موقع پر فرمائی۔
جواب: 10، 11، 12 جنوری 1968ء کو گزشتہ سال کا مؤخر جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ 10، 11 جنوری کی درمیانی شب نانبائیوں نے ہڑتال کر دی۔ جس پر حضور نے ہر احمدی کو صرف ایک روٹی کھانے کی تحریک فرمائی۔
سوال: حضور کے دور میں گوٹن برگ (سویڈن) سے رسالہ ''ایکٹو اسلام'' (Active Islam) کا اجراء کب ہوا۔
جواب: 1968ء میں۔
سوال: پہلی بار سوئی گیس سے کھانا تیار کرنے کا اہتمام کس جلسہ پر کیا گیا۔
جواب: 26، 27، 28 دسمبر 1968ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر۔
سوال: طبیہ کالج کا اجراء کب ہوا۔
جواب: 1968ء میں ربوہ میں طبیہ کالج کا اجرا ہوا۔
سوال: حضور کے دور خلافت میں حضرت مسیح موعود کی تفسیر سورۃ فاتحہ کب شائع ہوئی۔
جواب: 1969ء میں۔
سوال: اسپرانٹو زبان میں قرآن کریم کا پہلی مرتبہ ترجمہ کب شائع ہوا۔
جواب: 1969ء میں۔
سوال: حضور نے سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کے زبانی یاد کرنے کی تحریک کب فرمائی۔
جواب: 12 ستمبر 1969ء کو۔
سوال: حضور کے دورِ خلافت میں افریقہ کی کس زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کا کام شروع ہوا۔
جواب: ہاؤسا (Hausa)۔
سوال: حضور نے بیت محمود کا افتتاح کب فرمایا اور یہ سوئٹزرلینڈ کے کس شہر میں واقع ہے۔
جواب: 1970ء میں افتتاح فرمایا اور یہ سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورک میں واقع ہے۔
سوال: حضور نے نصرت جہاں سکیم کا آغاز کب فرمایا۔
جواب: 24 مئی 1970ء میں۔
سوال: حضور نے خلافت لائبریری ربوہ کا سنگ بنیاد کب رکھا۔
جواب: 18 جنوری 1970ء کو۔
سوال: خلافت لائبریری کس فنڈ سے تعمیر کی گئی۔
جواب: ''فضل عمر فاؤنڈیشن'' کے فنڈ سے۔
سوال: حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب عالمی عدالت انصاف کے چیف جسٹس کب منتخب ہوئے۔
جواب: 18 فروری 1970ء کو۔
سوال: حضور اپنے دوسرے دورہ یورپ اور مغربی افریقہ کے پہلے دورہ پر کب تشریف لے گئے۔
جواب: 4 / اپریل تا 8 / جون 1970ء۔

مشعل راہ

بیوت الذکر کی اصل زینت نمازیوں سے ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 3 / اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''حق اللہ میں بھی امراء کو دقت پیش آتی ہے اور تکبر اور خود پسندی ان کو محروم کر دیتی ہے۔ مثلاً نماز کے وقت ایک غریب کے پاس کھڑا ہونا برا معلوم ہوتا ہے۔ ان کو اپنے پاس بٹھا نہیں سکتے اور اس طرح پر وہ حق اللہ سے محروم رہ جاتے ہیں۔ کیونکہ (بیوت الذکر) تو دراصل بیت المساکین ہوتی ہیں''۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 368 جدید ایڈیشن)

پھر آپ نے فرمایا: ''اس وقت ہماری جماعت کو (بیت) کی بڑی ضرورت ہے۔ یہ خانہ خدا ہوتا ہے۔ جس گاؤں یا شہر میں ہماری جماعت کی (بیت) قائم ہوگئی تو سمجھو کہ جماعت کی ترقی کی بنیاد پڑ گئی۔ اگر کوئی ایسا گاؤں ہو یا شہر، جہاں (بیت) کم ہوں یا نہ ہوں اور وہاں (دین) کی ترقی کرنی ہو تو ایک (بیت) بنا دینی چاہئے، پھر خدا خود .... کو کھینچ لاوے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ قیام (بیت) میں نیت بہ اخلاص ہو۔ محض للہ اسے کیا جاوے۔ نفسانی اغراض یا کسی شر کو ہرگز دخل نہ ہو، تب خدا برکت دے گا۔

یہ ضروری نہیں (بیت) مرصع اور پکی عمارت کی ہو۔ بلکہ صرف زمین روک لینی چاہئے اور وہاں (بیت) کی حد بندی کر دینی چاہئے اور بانس وغیرہ کا کوئی چھپر وغیرہ ڈال دو کہ بارش وغیرہ سے آرام ہو۔ خدا تعالیٰ تکلفات کو پسند نہیں کرتا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد چند کھجوروں کی شاخوں کی تھی اور اسی طرح چلی آئی۔ پھر حضرت عثمانؓ نے اس لئے کہ ان کو عمارت کا شوق تھا، اپنے زمانہ میں اسے پختہ بنوایا''۔ (تو یہ بھی وہم نہیں ہونا چاہئے کہ صرف کچی (بیت) ہی، چھپر ہی ہوں۔ بلکہ پختہ ہی ہوں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسا کہ میں نے پہلے حدیث سے ذکر کیا تھا حضرت عثمانؓ نے اس کی وضاحت بھی کی تھی)۔ فرمایا ''حضرت عثمانؓ نے اس لئے کہ ان کو عمارت کا شوق تھا، اپنے زمانہ میں اسے پختہ بنوایا۔ مجھے خیال آیا کرتا ہے کہ حضرت سلیمانؑ اور عثمانؓ کا قافیہ خوب ملتا ہے۔ شاید اسی مناسبت سے ان کو ان باتوں کا شوق تھا۔ غرضیکہ جماعت کی اپنی (بیت) ہونی چاہئے جس میں اپنی جماعت کا امام ہو اور وعظ وغیرہ کرے۔ اور جماعت کے لوگوں کو چاہئے کہ سب مل کر اسی (بیت) میں نماز باجماعت ادا کیا کریں۔ جماعت اور اتفاق میں بڑی برکت ہے۔ پراگندگی سے پھوٹ پیدا ہوتی ہے اور یہ وقت ہے کہ اس وقت اتحاد اور اتفاق کو بہت ترقی دینی چاہئے اور ادنیٰ ادنیٰ باتوں کو نظر انداز کر دینا چاہئے جو کہ پھوٹ کا باعث ہوتی ہیں۔''

(ملفوظات جلد چہارم۔ صفحہ 93 جدید ایڈیشن)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''(بیت) کی اصل زینت عمارتوں کے ساتھ نہیں ہے بلکہ ان نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ ورنہ یہ سب (بیوت) ویران پڑی ہوئی ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد چھوٹی سی تھی۔ کھجور کی چھڑیوں سے اس کی چھت بنائی گئی تھی اور بارش کے وقت چھت میں سے پانی ٹپکتا تھا (بیت) کی رونق نمازیوں کے ساتھ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں دنیا داروں نے ایک .... بنوائی تھی۔ وہ خدا تعالیٰ کے حکم سے گرا دی گئی۔ اس مسجد کا نام مسجد ضرار تھا یعنی ضرر رساں۔ اس مسجد کی زمین خاک کے ساتھ ملا دی گئی تھی۔ (بیت) واسطے حکم ہے کہ تقویٰ کے واسطے بنائی جائیں۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 491 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق دے کہ ہماری جو بھی (بیت) بنے اس کی خالص بنیاد تقویٰ اللہ پر ہو اور ہمیشہ ہمارا شمار اللہ تعالیٰ کے عبادت گزاروں میں سے ہو۔ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے والے ہوں اور اپنی ساری مرادیں اور خواہشیں اس کے حضور پیش کرنے والے ہوں اور اس خدا کو سب قوتوں کا مالک اور سب طاقتوں کا سرچشمہ سمجھتے ہوں اور خالص اسی کے ہو جائیں۔ اور اسی کے حکم کے مطابق و موافق (بیوت) کو آباد کرنے والے بھی ہوں۔ یہ (بیت) بھی اور دنیا میں جہاں بھی جماعت کی (بیوت) ہیں اللہ کرے کہ وہ گنجائش سے کم پڑنے لگ جائیں۔ اور نمازیوں سے چھلک رہی ہوں۔ یاد رکھیں کہ .... اور احمدیت کی فتح اب ان (بیوت) کو آباد کرنے سے ہی وابستہ ہے۔ پس اے احمدیو! اٹھو! اور (بیوت) کی طرف دوڑو اور ان کو آباد کرو تا کہ الٰہی وعدوں کے مطابق ہم جلد از جلد .... اور احمدیت کی فتح کے دن دیکھ سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور یہ دن دیکھنے نصیب کرے۔

(روزنامہ الفضل 10 فروری 2004ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفیق

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی بحیثیت امام اور خطیب

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں بہت نمایاں مقام ہے آپ جلسہ سالانہ کے چوٹی کے مقررین میں سے تھے آپ کی وفات کے بعد حضرت مسیح موعود نے ایک موقع پر فرمایا ''مولوی صاحب ہر تقریب اور ہر جلسہ پر یاد آجاتے ہیں۔ان کے سبب لوگوں کو فائدہ ہوتا تھا وہ بڑی زبردست تقریر کرنے والے تھے میں نے مقابلہ کر کے خوب دیکھا ہے ان کے اندر محبت اور اخلاص کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا''۔

(اخبار الحکم 30 نومبر 1905ء ص 2)

ایک موقع پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا

''ان کے بیان میں ایک اثر ڈالنے والا جوش ہے اخلاص کی برکت اور نورانیت ان کے چہرہ سے ظاہر ہے''۔

(ازالہ اوہام۔روحانی خزائن جلد 3 ص 523)

حضرت مسیح موعود کی حیات طیبہ میں امام الصلوٰۃ اور خطیب کے فرائض عموماً حضرت مولوی نورالدین صاحب (جو بعد میں خلیفۃ المسیح الاول ہوئے) انجام دیا کرتے تھے لیکن حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی قادیان مستقل ہجرت کے بعد یہ فریضہ ان کے سپرد کر دیا گیا۔اس کا ذکر حضرت مولوی نورالدین صاحب نے خلافت کے منصب پر فائز ہوتے ہوئے ان الفاظ میں فرمایا

''میری پچھلی زندگی پر غور کرو۔میں کبھی امام بننے کا خواہش مند نہیں ہوا۔مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم امام الصلوٰۃ بنے تو میں نے بھاری ذمہ داری سے اپنے تئیں سبکدوش خیال کیا تھا۔میں اپنی حالت سے خوب واقف ہوں اور میرا رب مجھ سے بھی زیادہ واقف ہے۔میں دنیا میں ظاہر داری کا خواہش مند نہیں اگر خواہش ہے تو یہ کہ میرا مولیٰ مجھ سے راضی ہو جائے۔''

(حیات نور مصنفہ شیخ عبدالقادر سابق سوداگرمل ص 332 طبع اول)

اس کی تفصیل حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے اس طرح بیان کی ہے۔

''جب ابتداء میں میں قادیان گیا اور (بیت) مبارک میں صرف تین چار نمازی ہوا کرتے تھے اور حافظ معین الدین صاحب مرحوم نماز پڑھایا کرتے تھے۔

جب حضرت مولوی نورالدین صاحب ہجرت کر کے قادیان آگئے تو حضرت مسیح موعود نے انہیں اپنی (بیوت) میں پیش امام بنایا اور وہی نمازیں پڑھاتے رہے لیکن اس کے بعد جب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم بھی ہجرت کر کے قادیان آگئے تو حضرت مولوی نورالدین صاحب نے انہیں نماز کے واسطے آگے کر دیا اور پھر جب تک وہ زندہ رہے وہی پیش امام رہے لیکن حضرت مسیح موعود طبیعت کی کمزوری کے سبب (بیت) مبارک میں ہی جمعہ بھی پڑھ لیتے تھے اور چونکہ (بیت) مبارک میں سب لوگ سما نہ سکتے تھے اس واسطے جمعہ (بیت) اقصیٰ میں بھی بدستور ہوتا اور (بیت) اقصیٰ میں حضرت مولوی نورالدین صاحب جمعہ پڑھاتے تھے اور (بیت) مبارک میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب جمعہ پڑھاتے تھے اور گاہے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب باہر گئے ہوئے ہوتے اور مولوی محمد احسن صاحب قادیان موجود ہوتے تو (بیت) مبارک میں وہ جمعہ پڑھاتے۔جب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم ہجرت کر کے قادیان چلے آئے تو وہی پیش امام نماز کے ہوتے رہے۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم اپنی قراءت میں ہمیشہ بسم اللہ سورۃ فاتحہ سے پہلے بالجہر پڑھتے تھے اور فجر اور مغرب اور عشاء کی آخری رکعت میں بعد رکوع عموماً بلند آواز سے بعض دعائیں .... پڑھا کرتے تھے اور حضرت مولوی صاحب کی عدم موجودگی میں جب کہ وہ سفر پر ہوں یا نماز میں کسی وجہ سے نہ آسکیں مولوی حکیم فضل الدین صاحب مرحوم اور گاہے عاجز راقم کو یا کسی اور صاحب کو امامت کے واسطے حضرت مسیح موعود حکم فرماتے تھے۔حضور خود کبھی پیش امام نہ بنتے تھے۔حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات کے بعد حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول ہمیشہ پیش امام رہے''۔

(ذکر حبیب مصنفہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب ص 22-23)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی آواز بڑی پُرشوکت تھی اور قرآن کریم پڑھنے کا انداز بہت پُرکشش تھا اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضرت مسیح موعود کے دشمنوں نے حضور کے خلاف آپ پر حکومت کا باغی ہونے کا الزام لگایا حضرت مسیح موعود نے اس کا ازالہ کرنے کے لئے ''کشف الغطاء'' کے نام سے ایک رسالہ شائع کیا جس میں واضح کیا کہ بغاوت کا الزام محض افترا ہے مگر مخالفین نے حضرت مسیح موعود کے گھر پر چھاپہ ڈلوایا۔چنانچہ ایک انگریز کپتان پولیس اور انسپکٹر پولیس (رانا جلال الدین) سپاہیوں کا ایک دستہ لے کر اکتوبر 1898ء کے آخر میں شام کے وقت قادیان پہنچ گئے اور سپاہیوں نے حضرت اقدس کے مکان کا محاصرہ کر لیا۔کپتان اور انسپکٹر پولیس بیت مبارک کے کوٹھے پر چڑھ گئے حضور اطلاع ملنے پر باہر تشریف لائے تو کپتان پولیس نے کہا ہم آپ کی خانہ تلاشی کرنے آئے ہیں۔ہم کو خبر ملی ہے کہ آپ امیر عبدالرحمٰن خان والی افغانستان سے خفیہ ساز باز رکھتے اور خط و کتابت کرتے ہیں۔آپ نے فرمایا

''یہ بالکل غلط ہے ہم تو گورنمنٹ انگریزی کے عدل و انصاف اور امن اور مذہبی آزادی کے سچے دل سے معترف ہیں اور ہم (دین) کو بزور شمشیر پھیلانے کو ایک بہتان عظیم سمجھتے ہیں لیکن اگر آپ کو شک ہے تو آپ بے شک ہماری تلاشی لے لیں البتہ ہم اس وقت نماز پڑھنے لگے ہیں اگر آپ اتنا توقف کریں تو بہت مہربانی ہو گی'' کپتان پولیس نے کہا کہ آپ نماز پڑھ لیں پھر تلاشی ہو جائے گی۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم ص 37)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے خود ہی مغرب کی نداء دی اور نماز کی امامت کروائی۔انہوں نے پہلی رکعت میں سورہ بقرہ کے آخری رکوع کی تلاوت کی انہوں نے اس خوش الحانی اور سوز و گداز سے قرآن پڑھا کہ نمازیوں کی چیخیں نکل گئیں۔انگریز کپتان خدا کا پُرشوکت کلام سن کر محو حیرت ہو گیا اور اس کی تمام غلط فہمیاں دور ہو گئیں جونہی حضرت مولوی صاحب نے سلام پھیرا تو وہ اٹھ کھڑا ہوا اور حضرت مسیح موعود سے کہنے لگا۔

''مجھے یقین ہو گیا ہے کہ آپ ایک راستباز اور خدا پرست انسان ہیں اور جو کچھ آپ نے کہا ہے وہ بالکل سچ ہے آپ لوگ جھوٹ بول نہیں سکتے۔یہ دشمنوں کا آپ کے متعلق غلط پروپیگنڈا تھا۔پس خانہ تلاشی کی کوئی ضرورت نہیں۔میں رخصت ہوتا ہوں''

(تاریخ احمدیت جلد دوم ص 37)

یہ تو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی نماز کی امامت کروانے کا ایک واقعہ ہے۔آپ کے خطبات کا بھی ایک خاص رنگ تھا۔حضرت مصلح موعود نے ان کے ایک رشتہ دار کے خطبہ نکاح میں فرمایا۔

''(بیت) مبارک کے پرانے حصہ کی اینٹیں اب بھی ان کی زوردار تقریروں سے گونج رہی ہیں''۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اپنے خطبات اور تقاریر میں حضرت مسیح موعود کا کثرت سے ذکر کرتے تھے۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''جن لوگوں نے ان کے خطبات سنے ہیں وہ یہ بات جانتے ہیں کہ ان میں بجز میرے حالات اور ذکر کے اور کچھ نہ ہوتا تھا بلکہ بعض اوقات میں نے سنا کہ بعض آدمی اس امر کو کسی حد تک پسند نہیں کرتے مگر وہ بجز اس کے اور کچھ کہنا نہ چاہتے تھے۔''

(الحکم 30 نومبر 1905ء ص 2)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے بعض خطبات ''خطبات کریمیہ'' کے نام سے شائع شدہ ہیں۔ایک خطبہ میں انہوں نے رسولوں پر ایمان کی اہمیت ان کے دل و جان سے قبول کرنے کی تلقین، حضور کے مامور و مرسل ہونے اور آپ کے ماننے والوں کا مقام منعم علیھم کا مورد ہونے کا آئندہ کے لئے امکان اور حکم و عدل حضرت مسیح موعود کی اعلیٰ شان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا

''میں اس وقت حضرت امام کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ اگر میں غلو کر رہا ہوں اور میری زبان حق کے بیان کرنے میں کجی اور ناانصافی کی طرف جا رہی ہے تو میرے بیان کی اس وقت اصلاح کر دیں اور سامعین خطبہ پر اس وقت کھول دیں کہ میں نے غلط بیان کیا ہے۔مگر میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بصیرت کے ساتھ کہتا ہوں کہ میں حق بیان کر رہا ہوں میری روح امام کے علوم کے مے سے سرشار ہو کر یہ پاک ندیاں بہا رہی ہے اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ میں اس وقت خود حضرت امام کی زبان ہوں''

جب یہ خطبہ مرتب کر کے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے اخبار الحکم کو دیا تو آخر میں لکھا ''تحدیث بالنعمت کے طور پر میں یہ بھی لکھنا ضروری سمجھتا ہوں کہ بعد نماز جمعہ کے حضرت اقدس سے کچھ عرض کرنے کے لئے اندر گیا بعد اِدھر اُدھر کے ذکر کے میں نے خطبہ کی نسبت آپ سے پوچھا۔فرمایا

''یہ بالکل میرا مذہب ہے جو آپ نے بیان کیا'' اور فرمایا ''یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ آپ معارف الٰہیہ کے بیان میں بلند چٹان پر قائم ہو گئے ہیں''۔

(الحکم 24/اگست 1900ء ص 12)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

’’حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نمازیں پڑھایا کرتے تھے ان کا لہجہ بڑا عمدہ تھا آواز بڑی بلند تھی اور ان کی تقریر میں بڑا جوش پایا جاتا تھا‘‘۔

(تفسیر کبیر جلد پنجم سورۃ مریم ص 240)

اسی طرح حضرت مصلح موعود اپنے بچپن کے خیالات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔’’میں ان کے پُر زور خطبوں کا مداح تھا اور ان کی محبت اور ان کی محبِّ مسیح موعود کا معتقد تھا‘‘

(الحکم جوبلی نمبر دسمبر 1939ء ص 11)

حضرت مولوی شیر علی صاحب روایت کرتے ہیں۔

’’حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نماز پڑھایا کرتے تھے اور حضرت صاحب ساتھ کھڑے ہوتے تھے دوسرے دونوں کمروں میں نمازی ہوتے تھے حضرت صاحب کھڑکی میں سے بیت الفکر کمرہ سے باہر تشریف لایا کرتے تھے عموماً حضرت مولوی صاحب کا انتظار فرمایا کرتے تھے۔ بیٹھ جاتے تھے‘‘۔

(سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب مرتبہ ملک نذیر احمد صاحب ریاض مطبوعہ 1955ء نمبر 377)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کو جلسہ مذاہب اعظم میں حضرت اقدس کا مضمون ’’اسلامی اصول کی فلاسفی‘‘ پڑھنے کا موقع ملا اخبار چودھویں صدی راولپنڈی نے اپنی اشاعت یکم فروری 1897ء میں لکھا ’’ان لیکچروں میں سب سے عمدہ اور بہترین لیکچر جو جلسہ کی روح رواں تھا مرزا غلام احمد قادیانی کا لیکچر تھا جس کو مشہور فصیح البیان مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے نہایت خوبی اور خوش اسلوبی سے پڑھا۔ یہ لیکچر دو دن میں تمام ہوا 27 دسمبر کو قریباً چار گھنٹے اور 29 کو دو گھنٹے تک ہوتا رہا۔ کل چھ گھنٹے میں یہ لیکچر تمام ہوا جو حجم میں سو صفحہ کلاں تک ہوگا۔

غرضیکہ مولوی عبدالکریم صاحب نے یہ لیکچر شروع کیا اور کیسا شروع کیا کہ تمام سامعین لٹو ہوگئے۔ فقرہ فقرہ پر صدائے آفرین وتحسین بلند تھی اور بسا اوقات ایک ایک فقرہ کو دوبارہ پڑھنے کے لئے حاضرین سے فرمائش کی جاتی تھی۔ عمر بھر کانوں نے ایسا خوش آئند لیکچر نہیں سنا.........

(اخبار چودھویں صدی راولپنڈی یکم فروری 1897ء ص 4 کالم 1 بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول ص 567)

حضرت مسیح موعود حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے غیر معمولی کامیابی کے ساتھ اپنا یہ مضمون پڑھنے پر بہت خوش ہوئے اور ایک موقع پر فرمایا

’’اس روز ہماری جماعت کے بہادر سپاہی اور (۔) کے معزز رکن حِبّی فی اللہ مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے مضمون کے پڑھنے میں وہ بلاغت فصاحت دکھلائی کہ گویا ہر لفظ میں ان کو روح القدس مدد دے رہا تھا‘‘

(انجام آتھم روحانی خزائن جلد 11 ص 316)

حضرت مسیح موعود کا ’’لیکچر لاہور‘‘ 3 ستمبر 1904ء کو پڑھنے کی سعادت بھی حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کو نصیب ہوئی پورے لیکچر کے دوران سامعین پر سناٹا چھایا رہا۔

لیکچر کے اختتام پر خواجہ کمال الدین صاحب نے حضرت مسیح موعود کو اپنی زبان مبارک سے کچھ بیان کرنے کی بار بار درخواست کی حضور ناسازی طبع کے باوجود تقریر کے لئے کھڑے ہوئے لیکن لوگوں نے شور مچا دیا پولیس افسران کی کوشش کے باوجود خاموشی نہ ہوئی حضور کھڑے رہے مگر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے بیٹھے بیٹھے تلاوت شروع کر دی اور سورۃ الفرقان کا آخری رکوع پڑھنا شروع کیا تلاوت شروع ہوتے ہی خاموشی ہوگئی اور تلاوت ختم ہونے پر حضور نے ایک مختصر لیکن مسکت خطاب فرمایا۔

حضرت مسیح موعود کا ’’لیکچر سیالکوٹ‘‘ (2 نومبر 1904ء) پڑھنے کی سعادت بھی حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے حصہ میں آئی انہوں نے مسحور کن انداز میں پہلے قرآن کریم کی چند آیات کی تلاوت کی اور پھر حضرت مسیح موعود کا لیکچر پڑھنا شروع کیا۔

حضرت مسیح موعود نے جابجا آپ کے انداز خطابت کی تعریف فرمائی ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود ازالہ اوہام میں تحریر فرماتے ہیں۔

’’ان کے بیان میں ایک اثر ڈالنے والا جوش ہے اخلاص کی برکت اور نورانیت ان کے چہرہ سے ظاہر ہے‘‘

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 523)

مرقاۃ الیقین کے واقعات املاء کرواتے ہوئے 10؍ اگست 1908ء کو حضرت خلیفۃ المسیح اول ال نے فرمایا

’’مولوی عبدالکریم صاحب جب پہلے پہل مجھ سے ملے تو ان کی بہت چھوٹی عمر تھی۔ پتلے دبلے اور بہت صاف دل تھے۔ میں نے ان سے جموں میں کہا کہ تم میرے پاس آیا کرو۔ مولوی عبدالکریم صاحب چار زبانیں جانتے تھے انگریزی، عربی، فارسی، اردو، میں نے تو اس وقت تک اپنی جماعت میں کوئی شخص دیکھا نہیں جو ان کی طرح چار زبانیں اچھی طرح جانتا ہو‘

(مرقاۃ الیقین فی حیات نورالدین ص 255)

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی بیان کرتے ہیں کہ مولوی (عبدالکریم) صاحب کا پڑھنا عجیب و غریب پڑھنا ہوتا تھا۔ فارسی پڑھتے تو بالکل فارسیوں کے لب ولہجہ میں کہ گویا کوئی ایرانی یا شیخ سعدیؒ و نظامیؒ وغیرہ بول رہے ہیں اور جو اردو پڑھتے تو اسی لب ولہجہ میں اور جو عربی پڑھتے تو بالکل عرب معلوم ہوتے تھے اور جو پنجابی نظم ونثر پڑھتے تو ہو بہو پنجابی ادا میں اور جو انگریزی پڑھتے تو عین انگریزی طرز میں پڑھتے تھے کہ گویا ایک یورپین انگریز بول رہا ہے اور جو قرآن شریف پڑھتے تو بالکل عرب معلوم ہوتے تھے اور جو وعظ یا خطبہ پڑھتے تو اس میں کمال تھا کہ سننے والے ذوق وشوق میں محو و مستغرق ہو جاتے تھے اور آپ کی تحریر تو بے نظیر تھی وہ تو موجود ہی ہے اس کا بیان کیا ہو سکتا ہے پڑھنے والوں پر خود ظاہر ہے‘‘۔

(تذکرۃ المہدی ص 19)

حضرت مسیح موعود کو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور حضرت مولوی نورالدین صاحب سے بہت پیار تھا۔ اپنے ایک مکتوب میں حضرت مسیح موعود نے ان کو تحریر فرمایا

’’میری جماعت میں آپ دو ہی آدمی ہیں جنہوں نے میرے لئے اپنی زندگی دین کی راہ میں وقف کر دی ہے ایک آپ ہیں اور ایک مولوی حکیم نورالدین صاحب۔ ابھی تیسرا آدمی پیدا نہیں ہوا‘‘۔

(سیرت مسیح موعود مصنفہ حضرت مولوی عبدالکریم بحوالہ سیرت مسیح موعود مصنفہ شیخ یعقوب علی عرفانی ص 189)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنے بچپن کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں ’’ان دنوں میں یہ بحثیں خوب ہوا کرتی تھیں کہ حضرت مسیح موعود کا دایاں فرشتہ کون سا ہے اور بایاں کون سا؟ بعض کہتے مولوی عبدالکریم صاحب دائیں ہیں بعض حضرت استاذی المکرّم خلیفہ اول کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ دائیں فرشتے ہیں۔ علموں اور کاموں کا موازنہ کرنے کی اس وقت طاقت نہ تھی اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اسی محبت کی وجہ سے جو خلیفہ اول مجھ سے کیا کرتے تھے میں نورالدینیوں میں سے تھا۔ ہم نے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود سے بھی دریافت کیا اور آپ نے ہمارے خیال کی تصدیق کی‘‘۔

(سوانح فضل عمر حصہ اول مصنفہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ص 306-307)

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب مؤلف مجدد اعظم تحریر فرماتے ہیں۔

’’انبالہ میں 1903ء میں ایک بہت بڑے عالم مولوی محمد حسن صاحب ہوتے تھے انہوں نے خاکسار مؤلف سے بیان کیا کہ سہارن پور کے تین صوفی منش مولوی جن میں مولوی خلیل الرحمٰن صاحب بھی تھے قادیان گئے۔ بیعت تو نہ کی لیکن واپسی پر جب مجھے ملے تو کہنے لگے کہ ہم حضرت مرزا صاحب سے ملنے قادیان گئے تھے۔ ایک بات وہاں ایسی لاجواب دیکھی کہ جس سے ہم لوگ بے حد متاثر ہوئے وہ یہ کہ بیت مبارک میں جب نماز کا وقت آیا تو جماعت کھڑی ہوئی۔ مولوی عبدالکریم صاحب امام تھے۔ ہم نے چونکہ ان کی اقتداء میں نماز نہیں پڑھنی تھی اسی لئے .... سے چلنے لگے۔ سیڑھیوں پر پہنچے تو مولوی عبدالکریم صاحب کی قراءت شروع ہوگئی۔ وہ عجیب و غریب قرآن سن کر ہم مبہوت ہو گئے اور مڑ کر بیت میں جماعت کو دیکھنے لگے۔ اب یہ عالم تھا کہ ایک طرف قرآن پڑھا جا رہا تھا اور ساری جماعت پر ایسا خشوع وخضوع اور سوز وگداز طاری تھا کہ وہ جناب الٰہی کے آستانہ پر تڑپتی نظر آرہی تھی اور دوسری طرف ان کی تڑپ اور سوز وگداز کو دیکھ کر ہم وہیں سیڑھیوں پر تڑپ رہے تھے وہ کیفیت نہیں بھولتی‘‘۔

(مجدد اعظم حصہ دوم ص 1347-1348)

حضرت مولانا ذوالفقار علی گوہر صاحب نے آپ کی وفات پر اپنے منظوم کلام میں آپ کے طرز خطابت کا ذکر اسی طرح کیا

تیری تقریریں معانی خیز و دلکش دل پسند
وہ تیری معجز بیانی بے نظیر و بے مثال
مرنے والے پر خدا کی رحمتیں ہوں تا ابد
رہنے والوں کو مناسب ہے بنیں نقش قدم

آسمانوں سے آپ کے امام اور اعلیٰ پائے کے خطیب ہونے کا مژدہ حضرت مسیح موعود کو الہام الٰہی کے ذریعے ملا جس کا حضور نے کئی مقامات کا ذکر کیا آپ کی وفات پر حضور نے ایک عظیم الشان اور بے نظیر فارسی نظم لکھی اور اسے ایک لوح پر کندہ کروا کے آپ کے مزار مبارک پر کتبہ لگوا دیا اس کا ایک شعر یہ ہے۔

حامی دیں آنکہ یزداں نام او لیڈر نہاد
عارف اسرار حق گنجینہ دین قویم

(ترجمہ وہ دین حق کا حامی تھا اس کا خدا نے نام اور لیڈر رکھا تھا وہ خدائی اسرار کا عارف تھا اور دین متین کا خزانہ تھا)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی ولادت 1858ء کی ہے۔ 23 مارچ 1889ء کو آپ نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔ حضرت مسیح موعود نے پہلے ان کا ہاتھ حضرت مولوی نورالدین صاحب کے ہاتھ میں رکھا اور ان ہر دو کو اپنے ہاتھ میں لیا۔ تب ان سے بیعت کے الفاظ کہلوائے۔

(بحوالہ ذکر حبیب مولفہ مفتی محمد صادق صاحب ص 9)

بہت تھوڑے عرصہ میں غیر معمولی اور عظیم الشان قابل رشک خدمات دینیہ بجالا کر 47 سال کی عمر میں 11؍ اکتوبر 1905ء کو بروز بدھ دن کے اڑھائی بجے ان کی وفات ہوئی۔ اسی روز شام کے وقت حضرت مسیح موعود نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور ایک لکڑی کے صندوق میں انہیں امانتاً دفن کیا گیا اور بہشتی مقبرہ قادیان کے قیام پر اسی سال جلسہ سالانہ کے موقع پر 26 دسمبر 1905ء کو نماز ظہر وعصر کے بعد ان کا تابوت قبر سے نکالا گیا اور اگلے روز 27 دسمبر 1905ء کو صبح دس بجے حضرت مسیح موعود نے دور ونزدیک سے آئے ہوئے متعدد احمدیوں کے ساتھ ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں انہیں سپرد خاک کیا اسی مقدس زمین کے ٹکڑے میں جہاں اب خود حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفہ اول مدفون ہیں۔

(ماخوذ از حیات طیبہ مؤلفہ شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگر مل ص 297)

اے خدا برتربت او بارش رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

☆☆☆

بچوں کی بیماریاں اور ان کا علاج

پیٹ میں کیڑے

وجوہات

بچوں میں پیٹ کے کیڑوں کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔

بنیادی وجہ صفائی میں نقدان ہوتا ہے مثلاً بچوں کے فیڈر، چوسنی دوسرے کھانے کے برتن، پھل سبزیاں نیز بچوں کے ہاتھ مکھیوں وغیرہ سے آلودہ ہو جاتے ہیں۔ بغیر ابلے پانی میں بھی بے شمار جراثیم اور کیڑے ہوتے ہیں جو پیٹ میں کیڑوں نیز اسہال کا موجب بنتے ہیں۔ جو بچے صرف بکری کا دودھ پیتے ہیں ان میں فولک ایسڈ (Folic Acid) کی کمی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے خون میں کمی ہو جانے کے باعث بچے مٹی کھانے لگتے ہیں جس سے پیٹ میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔

علامات و پیچیدگیاں

☆ خون کی کمی کی وجہ سے رنگ پیلا نظر آتا ہے۔ کیونکہ پیٹ کے کیڑے خون چوستے ہیں۔

☆ بھوک بہت کم یا بہت زیادہ لگنے لگتی ہے۔

☆ بچہ چڑچڑا، سست نیز کھانسی اور اسہال کا شکار رہتا ہے۔

☆ فولاد کی کمی شدید ہو تو دل کے افعال بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔

بچاؤ کے طریق اور علاج

☆ بچوں کو پیٹ کے کیڑوں سے بچانے کے لئے صفائی اور دیگر احتیاطوں کے علاوہ خون کی کمی کا شکار نہ ہونے دیں۔

☆ جو بچے صرف ماں کا دودھ پیتے ہوں ان کو چھ ماہ کی عمر سے نرم غذائیں جن میں فولاد اور فولک ایسڈ اور وٹامن B.12 موجود ہوں مثلاً گوشت، انڈے، پالک اور پھل دیں سبزیوں کو گوشت میں ملا کر سوپ بنائیں یا سوپ کو دلیے اور کھچڑی میں ملا کر دیں۔

☆ جیسے ہی بیماری کی علامات محسوس کریں فوراً ڈاکٹر کو دکھائیں۔ اس بیماری کو معمولی نہ سمجھیں ڈاکٹر کی ہدایات پر عمل کریں۔ ہومیو پیتھک، علاج بھی بہت مفید اور مؤثر ہوتا ہے۔

بھوک نہ لگنا

جب بچے کی عمر ایک سال سے بڑھنے لگتی ہے تو اکثر ماؤں کو احساس ہوتا ہے کہ بچے کو جتنی خوراک کی ضرورت ہے وہ نہیں لے رہا۔

اگر بچہ بظاہر صحیح کھا رہا ہے اور اچانک اس کی خوراک کم ہو جائے تو ہو سکتا ہے یہ کسی بیماری کی ابتدائی علامات ہو۔ مثلاً گرم موسم، منہ کے چھالے، ٹانسلز، گلے کی خرابی، اداسی یا جذباتی زیر و بم وغیرہ۔

اگر بچہ وقتی بیماری کے زیر اثر ہو تو دودھ، جوس اور پانی وغیرہ کا زیادہ استعمال کروائیں کیونکہ جسم میں پانی کی کمی غذا کی کمی کے مقابلے میں کہیں زیادہ خطرناک ہو سکتی ہے۔

بچوں کو میٹھی چھالیا، پیکٹس میں بند چپس، چیونگم، بسکٹ، مٹھائیاں، ٹافیاں، تیز مصالحے دار اور چٹ پٹی اشیاء کی "عادت کبھی بھی نہ ڈالیں"۔ کیونکہ ان سے بچے کی بھوک مٹ جاتی ہے۔ اور غذا کھانے کی رغبت کم ہو جاتی ہے۔ اس لئے بچے کی غذائی ضروریات پوری نہیں ہوتیں۔ نیز اس کی نشوونما بھی معیار کے مطابق نہیں ہو پاتی۔

نفسیاتی پہلو

بعض اوقات بچہ کھانے سے انکار کر کے گھر والوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانا چاہتا ہے اور کامیابی پر خوش بھی بہت ہوتا ہے اسی لئے اپنی حرکت بار بار دہراتا رہتا ہے۔

☆ بڑھتی ہوئی عمر میں بچے اپنے کھیل میں کسی قسم کی مداخلت برداشت نہیں کرتے لہٰذا وہ کھانا کھانے سے انکار کر دیتے ہیں۔

احتیاط

بچے کو کھانا کھلانے کے لئے زبردستی نہ کریں۔

☆ آدھ گھنٹے تک اگر وہ کھانے کے لئے نہ آئے تو کھانا واپس رکھ دیں۔

☆ ایک بچے کی روزانہ کی خوراک میں فرق آ سکتا ہے کبھی تو وہ ایک ہی کھانا روز کھانا پسند کرے گا کبھی اسی کو کھانے سے انکار کر دے گا۔

☆ آپ کی محنت سے پکائے ہوئے مزیدار کھانے سے اگر بچہ کھانے کے دوران جلد بازی یا سستی کا مظاہرہ کرے تو اسے برا بھلا کہنے سے اس کا کھانے پینے اور کھانے کے اوقات سے دل اُچاٹ ہو سکتا ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ گھبرانے کی بجائے دعا کریں۔

آپ صرف اس بات کا خیال رکھیں کہ کھانوں کے وقفے کے دوران لگنے والی بھوک میں صحت بخش غذا مثلاً جوس، دودھ، دہی، پنیر، تازہ پھل وغیرہ دیں۔

اگر آپ کا بچہ صحت بخش غذا تھوڑے وقفوں سے لے رہا ہے اگرچہ کم ہی سہی اور بفضل خدا تندرست اور ایکٹو (Active) ہے نیز اس کے قد اور وزن میں معمول کے مطابق اضافہ ہو رہا ہے تو پھر فکر کی کوئی بات نہیں۔

نظر کی کمزوری

علامات

بچوں میں نظر کی کمزوری کا اظہار اس طرح سے ہوتا ہے کہ وہ کسی چیز کو بہت قریب اور غور سے دیکھتے ہیں۔ اکثر سر میں درد ہوتا ہے سکول میں تختہ سیاہ یا تختہ سفید پر لکھے ہوئے الفاظ صاف دکھائی نہیں دیتے۔ گھر میں خاص طور پر T.V کے بے حد قریب بیٹھ کر دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

احتیاط

1۔ بچے جب باہر سے کھیل کر آئیں تو ان کے منہ اور ہاتھ لازماً دھلوائیں۔ 2۔ اگر کسی وجہ سے آنکھ سوج گئی ہے، سرخی مائل، چپکنے لگے یا آنکھوں سے پانی نکلے تو اپنی طرف سے کوئی دوا استعمال نہ کریں۔ بلکہ ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔ 3۔ پڑھائی لکھائی کے لئے مناسب روشنی کا انتظام کریں بہت تیز یا ہلکی روشنی بینائی کے لئے سخت نقصان دہ ہے۔ 4۔ روشنی اس طرح سے آنی چاہئے کہ کتاب پر سایہ نہ پڑے۔ 5۔ لیٹ کر یا چلتی گاڑی میں اور بیماری کے فوراً بعد زیادہ مطالعہ کتب درست نہیں۔ 6۔ اسی طرح مسلسل T.V دیکھنا یا کمپیوٹر کے آگے بیٹھنا بھی بینائی کے لئے سخت نقصان دہ ہے۔

علاج

جیسے ہی احساس ہو کہ خدانخواستہ بچے کی نظر کمزور ہو رہی ہے تو فوراً ماہر امراض چشم سے معائنہ کروائیں۔ علاج کے لئے بچوں کو خاص قسم کی عینک پہنائی جاتی ہے۔ شروع کی کمزوری نظر دواؤں سے درست ہو سکتی ہے۔ غذا میں گاجر، سونف اور بادام کا اکثر استعمال بینائی پر اچھا اثر ڈالتے ہیں۔

یہ ایک متعدی مرض ہے۔ چھوٹے بچے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ مرض عموماً ساری عمر میں ایک مرتبہ ہی ہوتا ہے۔

علامات

اس مرض میں پہلے ہلکا بخار ہوتا ہے۔ دوسرے دن سرخ رنگ کے دانے نکل آتے ہیں۔ ایک دن کے اندر اندر دانوں میں رطوبت بھر جاتی ہے۔ اس مرض کا (Incubation Period) یعنی لگنے یا پھیلنے کا زمانہ دس یوم تا بیس یوم ہوتا ہے۔ دانے بے قاعدہ نکلتے ہیں اس لئے مرض دور ہونے میں بھی دیر لگتی ہے۔

حفاظتی اقدامات

مریض کو علیحدہ کمرہ میں رکھیں اور کم سے کم لوگ اس کے پاس جائیں۔ کمرے میں تازہ ہوا کا گزر ہونا چاہئے لیکن مریض کو ٹھنڈی ہوا سے بچائیں۔ نرم غذا استعمال کروائیں۔ دانے چھیلنے، تیز نمک مرچ نیز مصالحہ کے استعمال سے پرہیز کریں۔ آرام آنے پر مریض کو گھی یا تیل کی مالش کے بعد نہلائیں اس سے خارش کو بھی فائدہ ہوگا۔ دھوپ سے بچائیں جسم کی صفائی کا خاص خیال رکھیں جہاں دانے نہ ہوں گیلی روئی سے اس جگہ کو صاف کریں۔ جلد کو کھجاؤ سے بچائیں۔

علاج

ڈاکٹر سے معائنہ کروائیں اور ہدایات پر عمل کریں۔

قبض کا مرض

علامات

☆ پاخانہ سخت ہو جاتا ہے جلن اور تکلیف سے آتا ہے۔

☆ معمول کی رفع حاجت کا وقفہ بڑھ جانا، پاخانہ کا نہ آنا، کم آنا یا حاجت کا محسوس ہی نہ ہونا۔

☆ بے چینی سر درد، پیٹ کا درد، اپھارہ، ریح کا پیٹ میں پیدا ہونا اور الٹی آنا بھی قبض کی علامت ہو سکتی ہے۔

☆ مریض کا مزاج چڑچڑا بچوں کا مزاج ضدی ہو جانا۔

☆ بعض بچوں میں قدرتی طور پر پاخانہ دو یا تین دن کے بعد آ سکتا ہے۔ لیکن اگر نوزائیدہ بچے پاخانہ زور لگا کر کریں یا پاخانہ گولیوں کی طرح ہو تو یقیناً متفکر ہونے کی بات ہے۔

پیچیدگیاں

مستقل قبض رہے تو بواسیر (Piles) ہو جاتی ہے، اپنڈی سائٹس آنتوں کا ایک دوسرے کے اندر چلے جانا، آنتوں میں رکاوٹ، گھبراہٹ، دل کا مصنوعی دورہ وغیرہ شامل ہیں۔

وجوہات

☆ اعصابی تناؤ۔ ☆ بہت زیادہ مرغن اور چٹ پٹی غذا۔ ☆ سبزیوں اور اناج کا چھلکا کھانے میں استعمال نہ کرنا۔ ☆ پانی کم پینا۔ ☆ دیر تک بیٹھ کر کام کرنا۔ ☆ ورزش نہ کرنا۔ ☆ خواتین میں ہارمونز کی تبدیلی۔ ☆ بلاوجہ رفع حاجت کو روکے رکھنا۔ ☆ قبض کشا ادویات کا ضرورت سے زائد استعمال۔ ☆ ماں کا دودھ پینے والے بچوں میں ماں کی دواؤں اور غذاؤں کا استعمال۔ ☆ نوزائیدہ بچوں میں آنت کو جوڑنے والی نالی کا بند یا بہت زیادہ تنگ ہو جانا۔ ☆ بعض مائیں بچوں کو سلانے کے لئے افیون یا خواب آور ادویات دے کر سلائے رکھتی ہیں جس سے قبض ہو جاتی ہے۔ ☆ بچوں کی ناقص، کم یا غیر متوازن غذا۔ ☆ بعض بیماریوں کے دوران بھی قبض ہو سکتی ہے۔

علاج

☆ مریض کو چاہئے کہ غذا میں سلاد، سبزیاں، پھل جیسے پپیتا، آم، انجیر کا استعمال زیادہ رکھیں۔

☆ اسپغول کا چھلکا استعمال کریں۔

ماخوذ

کُشتی
برصغیر پاک وہند کا ایک پرانا فن

برصغیر پاک وہند میں کشتی کے اس شوق کو اس قدر فروغ حاصل ہوا کہ آج برصغیر کی تاریخ کی ورق گردانی کی جائے تو تاریخ کے صفحات پرانے پہلوانوں سے بھرے پڑے ملتے ہیں۔ تاریخ سے ثابت ہو چکا ہے کہ دنیا کے بہترین پہلوان اسی براعظم میں پیدا ہوئے۔ ان پہلوانوں نے کشتی کو ایک اعلیٰ فن کی حیثیت سے پیش کیا اور اس فن کی ایسی روایات قائم کی کہ جن کی مثال تاریخ سے نہیں ملتی۔

قیام پاکستان سے قبل برصغیر پاک و ہند میں پہلوانی کے ذوق وشوق کا یہ عالم تھا کہ بڑے بڑے شہروں کے علاوہ قصبوں اور گاؤں تک میں کشتی کے اکھاڑے قائم تھے۔ اکھاڑے کے آداب میں شامل تھے کہ اکھاڑے میں جوتے سمیت داخل نہ ہونا پانی کا چھڑکاؤ کرنا مٹی کھودنا، ڈھیلے توڑنا، روڑے نکالنا، جمعرات کو چھٹی کرنا پورے جسم پر سرسوں کے تیل کی مالش کرنا، اکھاڑوں کی وجہ سے پنجاب کے جوانوں کی صحت تومندی قابل دید تھی۔ اکھاڑا نرم مٹی کا تیس فٹ چوڑا اور تیس فٹ لمبا مربع شکل کا جو زمین کی ایک فٹ کھدائی کر کے بنایا جاتا پھر سہاگہ لے کر ایک یا دو پہلوان سہاگے کے اوپر بیٹھ جاتا ہے اور شہ زور پہلوان سہاگہ کو رسیوں کی مدد سے زور سے کھینچتا ہے اس طرح اکھاڑے کی جگہ ایک جیسی ہو جاتی ہے پھر اکھاڑے میں زور آزمائی شروع ہو جاتی ہے۔

کشتی کے ماہر فن پہلوانوں کی تین دفیں بہت مشہور ہیں۔ پہلی دف کوٹ کہلاتی ہے، گاماں رستم زماں کا اس دف سے تعلق تھا۔ اس دف کا قیام راجہ رنجیت سنگھ کے عہد میں ہوا تھا۔ دوسری مشہور دف کالو کی دف ہے اور تیسری دف نورا کہلاتی ہے۔ اس دف نے طے شدہ کشتیوں کو رواج دیا۔

پہلوانوں کو سکھائے جانے والے جارحانہ داؤ پیچوں کی تعداد 360 ہے اور ان کے 360 ہی دفاعی داؤ یعنی توڑ ہیں۔ یہ سارے داؤ پیچ یاد رکھنا اور ان میں مہارت پیدا کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ چنانچہ اکثر پہلوان بہت کم داؤ استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن کسی ایک داؤ میں مہارت تامہ پیدا کر لیتے ہیں۔ ہم عصر یا ہم وزن پہلوان ایک دوسرے کے مدمقابل یعنی حریف خیال کئے جاتے ہیں، ان کے مقابلے کے دن اور وقت کا باقاعدہ ڈھول پیٹ کے اعلان ہوتا ہے بڑے بڑے دنگلوں کے ضمن میں دنگل کے ٹھیکیدار ایک روز پہلے تمام پہلوانوں کو پگڑی یا پٹکے اور دیسی لباس پہنا کر جلوس کی شکل میں شہر بھر میں گھماتے پھراتے تھے اور ان کے ساتھ ساتھ گھنٹیاں، چھینے اور ڈھول بجانے والے بھی سرگرم عمل چلتے تھے اسے دنگل کا چلتا پھرتا ہوا بہترین اشتہار کہا جا سکتا ہے۔

پہلوان لنگر لنگوٹ کس کے میدان میں آتے ہیں اپنے بدن پر مٹی ڈالتے ہیں اور ڈنڈ ٹھوک (خم ٹھوک) کے آمنے سامنے آتے ہیں اور جوڑ (مقابلہ) خلیفہ (منصف) کے حکم سے شروع ہوتا ہے۔ سب سے پہلے "ہتھ جوڑی" ہوتی ہے۔ پہلوان ہاتھ ملانے کے بعد پیچھے ہٹ جاتے ہیں اور پھر دست پنجہ لیتے ہیں یعنی پنجے لڑاتے ہیں اور انگلیاں مروڑتے ہیں نہایت تیزی اور پھرتی سے ایک سے ایک بڑھ کر داؤ آزمائی کی کوششیں کرتے ہوئے ڈھول چیت بھی لگا دیتے ہیں۔ تاکہ حریف جلدی غصے میں آئے اور داؤ کا موقع دے کر، وہ پینترے بدل بدل کے داؤ پیچ مثلاً پکڑ، دھکا، جھاڑ، دستی ٹھی، باہرلی، اندرلی، لانگڑی، ڈھاک، دھوبی پڑا، کمر پٹک، قلاجنگ، کچھان پھرنیاں، چھڑ کنا، لپیٹ، قینچی پچھاڑ یا سواری جیسے سیکھے ہوئے مشہور داؤ مار کے اپنے حریف کو مات دیتے ہیں۔

بیشتر ریاستوں کے راجے، مہاراجے اور نواب اپنے خصوصی پہلوان ملازم رکھتے تھے اور دل کھول کر ان کی سرپرستی بھی کیا کرتے تھے۔ پہلوانوں کی ساری ضروریات با آسانی پوری ہو جاتی تھیں۔ اس لئے وہ پوری تن دہی اور ذوق وشوق سے فنی ریاضت کرتے۔ نتیجہ میں ان کے فن کا لوہا ساری دنیا میں مانا جاتا تھا۔

کشتی کی تاریخ میں گاماں پہلوان کا نام لازوال قرار پاتا ہے۔ گاماں پہلوان نے بین الاقوامی کشتیوں کے مقابلوں میں ساری دنیا کے چیمپئن، پہلوانوں کو پچھاڑ دیا تھا۔

پوری دنیا میں گاماں پہلوان اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ اگر وہ کسی پہلوان کا کلا جنگ لگا کر گراتے تو مخالف پہلوان اٹھنے کا نام نہیں لیتا گاماں پہلوان رستم زماں کے خاندان سے بھولو پہلوان تعلق رکھتے تھے۔ دس سال کی عمر میں کشتی لڑنی شروع کی، 1911ء اپنے عالم شباب میں اپنے بھائی امام بخش کے ساتھ ایک غیر ملکی کے ساتھ یورپ گئے۔ ان ایام میں لندن میں دنیا بھر کے مشہور پہلوان جمع تھے۔ ترکی کا پہلوان رستم محمود، امریکی پہلوان رولینڈ اطالوی رستم جاب لیمب انگلینڈ کا چیمپئن ہاک سمتھ اور روسی چیمپئن دیوز زبسکو پہلوان، گاماں پہلوان نے ان سب کو چیلنج کیا تو ان سب نے حقارت سے کہا کہ وہ پہلے چھوٹے پہلوانوں سے کشتی لڑے۔ یہ سن کر گاماں پہلوان نے اعلان کیا کہ جو پہلوان پانچ منٹ تک ان سے کشتی لڑے گا۔ وہ اسے پانچ پاؤنڈ انعام دیں گے۔ یہ اس وقت بہت بڑی رقم تھی۔

اس اعلان کے بعد گلاسکو لیورپول اور مانچسٹر وغیرہ میں 40 پہلوانوں نے گاماں پہلوان سے کشتی لڑی اور سب کے سب بری طرح ہار گئے۔

اس کے بعد رستم امریکہ رولینڈ آپ کے مقابلے میں آئے اور چند ہی منٹ میں ہار گئے ہار دیکھنے کے بعد اور دوسرے پہلوان بہانہ بازی کر کے ادھر ادھر بھاگ گئے۔ البتہ روسی چیمپئن زبسکو پہلوان نے گاماں پہلوان کا چیلنج قبول کر کے کشتی لڑی دونوں شہ زور مسلسل تین گھنٹے کشتی لڑتے رہے۔ گاماں پہلوان نے زبسکو پہلوان کا حشر کر دیا تو زبسکو پہلوان ہارنے والے تھے کہ ہاتھ اونچا کر کے زبسکو پہلوان نے ہفتہ بعد کشتی لڑنے کی درخواست کی جو گاماں پہلوان نے منظور کر لی۔

ایک ہفتہ جب زبسکو پہلوان وقت مقرر پر اکھاڑے میں نہ آئے اور کافی دیر انتظار کیا پھر بادشاہ برطانیہ نے گاماں پہلوان کو رستم زماں کی طلائی بیلٹی اور گرز دیئے۔ گاماں پہلوان کی کشتیاں دیکھ کر انگلستان کے لاکھوں آدمی ان کی شہ زوری کو تسلیم کرنے لگے۔

کچھ دنوں بعد زبسکو پہلوان اپنی بے عزتی شکست کا بدلہ لینے کے لئے پوری تیاری کے ساتھ ریاست پٹیالہ آئے اور گاماں پہلوان کو چیلنج کیا گاماں پہلوان نے صرف دو منٹوں میں زبسکو پہلوان کو شکست دے دی۔ اس وقت گاماں پہلوان مہاراجہ پٹیالہ کے پہلوان تھے۔ مہاراجہ نے گاماں پہلوان کی فتح کی خوشی میں اپنی ریاست میں چھٹی دی، لوگوں کو کھانا کھلایا، اور قیدی بھی رہا کئے۔ قیام پاکستان تک گاماں پہلوان ریاست پٹیالہ کے پہلوان رہے۔ گاماں پہلوان کو فتح کی خوشی میں ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ انعام بھی ملا۔ جو آج کے حساب سے تقریباً 3,4 کروڑ بنتا ہوگا۔

گاماں پہلوان نے علی سائیں پہلوان، گاموں پہلوان بالی والا، حسین بخش ملتانی کو کلکتہ اور لکھنؤ میں اور فرانس کے نامور پہلوان پیٹرن کو پٹیالہ میں شکست دی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد حکمرانوں کی ناقدری کے باعث گاماں پہلوان نے نہایت تنگدستی کے عالم میں انتقال کیا اور مزار پیر کی میں دفن ہوئے۔

امام بخش رستم ہند۔ گاماں پہلوان کے چھوٹے بھائی تھے۔ انہوں نے لندن میں اطالوی چیمپئن جان لیمب کو تین منٹ میں گرا لیا تھا۔ انہوں نے حسن بخش ملتانی اور رحیم بخش سلطانی والا کو بھی شکست دی۔ البتہ گونگے پہلوان سے دو بار شکست کھا کر دوبارہ اس پر فتح پائی۔

جھارا پہلوان امام بخش رستم ہند کے بیٹے اسلم عرف اچھا پہلوان کے بڑے بیٹے اور رستم زماں بھولا پہلوان کے بھتیجے تھے۔ جھارا پہلوان کو پانچ کشتیوں سے شہرت ملی۔ جھارا پہلوان پہلی کشتی رستم ملتان زوار پہلوان سے ہوئی۔ جس میں جھارا پہلوان فتح یاب ہوئے۔ دوسرا مقابلہ عباس عرف عباسہ پہلوان سے ہوا۔ تیسرا مقابلہ گوگا گوجرانوالہ سے ہوا۔ ان میں بھی جھارا کامیاب ہوئے۔ لیکن گوگا نے ہار تسلیم نہیں کی تھی۔ جھارا کی اس کے بعد کشتی انوکی سے ہوئی تھی۔ جس کا فیصلہ نہ ہو سکا۔ اس کے بعد جھارا کی کشتی گوگا گوجرانوالہ سے ہوئی۔ جس میں جھارا کامیاب ہوئے۔

فن پہلوانی کی تاریخ میں متعدد یگانہ روزگار پیدا ہو چکے ہیں جو مختلف نوع کے داؤ پیچ میں بڑی مہارت رکھتے تھے۔ لیکن آج کے دور میں اولمپک اور عالمی سطح کے مقابلوں میں پہلوان فری سٹائل گریکو رومن طرز میں کشتیاں لڑتے ہیں۔ آج پیشہ ورانہ کشتیاں ہر طرح کے فری سٹائل میں لڑی جا رہی ہیں۔ پرانا فن دم توڑ چکا ہے۔

اب کشتیاں اس قدر خوف ناک، جان لیوا ہو چکی ہے کہ دیکھنے والے دم بخود رہ جاتے ہیں۔

(کھیلوں کا انسائیکلوپیڈیا از عبدالجبار مرسلہ: ثاقب احمد صاحب)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

حفظانِ صحت کے اصول
باورچی خانے میں

باورچی خانے میں کام کے دوران حفظان صحت کے درج ذیل اصولوں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔

1۔ کھانا پکانے سے قبل ہاتھوں کو صابن سے اچھی طرح دھو کر تولیہ سے خشک کر لیں۔ درمیان میں جھاڑو وغیرہ دینے سے گریز کریں۔

2۔ اگر جھاڑو دینا ناگزیر ہو یا باتھ روم وغیرہ جانا پڑے تو اس کے بعد ہاتھوں کو صابن سے اچھی طرح دھو لینا چاہئے۔

3۔ کھانا پکانے کے برتن قلعی شدہ، بے داغ اور صاف ستھرے ہونے چاہئیں۔ اگر کھانا پکانے کے دوران کوئی چیز گر جائے تو اسے فوراً ہی صاف کر لیں۔

4۔ کھانا پکانے کے دوران اگر نمک چکھنا پڑے تو جس چمچے کو استعمال کریں۔ اسے دھوئے بغیر دوبارہ ہانڈی میں نہ ڈالیں۔

5۔ کھانا جس جگہ بھی رکھا جائے۔ وہ صاف ستھری ہونی چاہئے۔ پلیٹوں، گلاس، پیالیوں اور چمچوں وغیرہ کو اس طرح پکڑیں کہ جس حصے کو منہ لگایا جائے وہاں ہاتھ نہ چھوئے۔

6۔ کھانا اگر بچ جائے تو ضائع کرنے کی بجائے ریفریجریٹر یا کسی ٹھنڈی جگہ میں رکھ کر محفوظ کر لیں۔

ہم سب کو خصوصاً خواتین کو حفظان صحت کے اصولوں پر اچھی طرح عمل کرنا چاہئے۔ یاد رکھیں کہ باورچی خانے کا گھر کے افراد خانہ کی صحت سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔ اس لئے اس سلسلہ میں خصوصی احتیاط اور صفائی کا خیال رکھنا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حفظان صحت کے اصولوں پر پوری طرح عمل کرنے کی توفیق دے اور لمبی صحت والی فعال اور خدمت خلق اور خدمت دین سے بھرپور زندگی عطا کرے اور خلیفہ وقت کے فرمودات پر بھی عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84851 میں شیخ تنویر احمد

ولد شیخ ظفر اقبال قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 51051

مسل نمبر 84852 میں محمودہ نزہت

زوجہ ابرار عزیز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ نزہت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458 گواہ شد نمبر 2 ابرار عزیز خاوند موصیہ

مسل نمبر 84853 میں ذوالفقار احمد بلوچ

ولد قمر الدین بلوچ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کنیز فاطمہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 51051

مسل نمبر 84854 میں فائزہ اشرف

زوجہ محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے آٹھ تولے (2) انگوٹھیاں طلائی اندازاً 8 گرام (3) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (4) فلیٹ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ اشرف گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن وصیت نمبر 39238

مسل نمبر 84855 میں غزالہ قمر

زوجہ قمر احمد وینس قوم ہِگل پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور 90 گرام اندازاً مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد وینس خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد گلزار احمد ہِگل

مسل نمبر 84856 میں نسیم نور

زوجہ محمد نور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم نور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نور خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد گلزار احمد ہِگل (مرحوم)

مسل نمبر 84857 میں اشفاق احمد

ولد منظور احمد قوم پنجابی مغل پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد وصیت نمبر 51051۔ گواہ شد نمبر 2 سید مجاہد توحید بلخی وصیت نمبر 39456

مسل نمبر 84858 میں چوہدری محمد رفیق باجوہ

ولد چوہدری رشید احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی فضل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد رفیق باجوہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بانی وصیت نمبر 25062۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت محمود وہرہ وصیت نمبر 59134

مسل نمبر 84859 میں نجمہ رزاق

زوجہ عبدالرزاق قریشی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ رزاق۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ظفر وصیت نمبر 27478 گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق قریشی خاوند موصیہ

مسل نمبر 84860 میں چوہدری محمد الیاس ناصر

ولد چوہدری محمد یعقوب قوم جٹ باجوہ پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دس مرلہ پلاٹ واقع رحمان کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/1700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد الیاس ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 صابر عثمان ہاشمی وصیت نمبر 32039۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185

مسل نمبر 84861 میں ناصر احمد طاہر

ولد چوہدری مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 106 مربع گز مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ثاقب ولد حمید احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 ھبۃ اللہ کاہلوں وصیت نمبر 63618

مسل نمبر 84862 میں نعیم احمد مجید

ولد عبدالمجید ضیاء قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد مجید۔ گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ضیاء والد موصی وصیت نمبر 64014

مسل نمبر 84863 میں ذیشان احمد

ولد بشارت احمد چوہدری قوم گورایہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد نعیم وصیت نمبر 33138۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 43160

مسل نمبر 84864 میں ضیاء اللہ خاں

ولد چوہدری نور محمد (مرحوم) قوم رانجھا پیشہ ملازمت/کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقبہ 8/ ایکڑ واقع کرم پورہ ضلع ننکانہ صاحب فی ایکڑ مالیتی 4 لاکھ روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع بلال ٹاؤن رائے ونڈ روڈ لاہور مالیتی -/1000000 روپے (3) نقد رقم برائے کاروبار -/1033000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1432000 روپے سالانہ بصورت تنخواہ + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری سردار محمد ولد چوہدری کرم الٰہی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری اکبر علی ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 84865 میں فوزیہ ضیاء

زوجہ ضیاء اللہ خاں قوم رانجھا پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے (3) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری سردار ولد کرم الٰہی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری اکبر علی ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 84866 میں سید مقصود احمد

ولد سید محمود احمد بخاری قوم سید پیشہ کارکن عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناصر وصیت نمبر 57652

مسل نمبر 84867 میں فرید احمد

ولد عبدالحفیظ قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد اقبال ولد نذیر احمد

مسل نمبر 84868 میں انیس احمد

ولد شفیق احمد قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور وصیت نمبر 39089۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد وصیت نمبر 45690

مسل نمبر 84869 میں عطاء الحیٔ مظفر

ولد رانا محمد اکبر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحیٔ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمد حنیف (مرحوم)

مسل نمبر 84870 میں ناھید مظفر

زوجہ مظفر احمد قوم جٹ بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناھید مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر 2 رانا اعجاز احمد ولد رانا رشید احمد

مسل نمبر 84871 میں امتہ الحفیظ

زوجہ رفیق احمد بُھٹہ قوم بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے بصورت زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر 2 رانا اعجاز احمد ولد رانا رشید احمد

مسل نمبر 84872 میں عطیۃ الوحید

بنت عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الوحید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 84873 میں کرن شہزادی

بنت محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کرن شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف ولد شیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 فواد احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 84874 میں فرحان احمد

ولد گل نواز قوم جٹ مہار پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ احمد خان جوئیہ ولد لطف خان جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ناصر ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 84875 میں شبنم عارف

زوجہ محمد عارف قوم جٹ رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبنم عارف گواہ شد نمبر 1 ماجد محمود بُھٹہ وصیت نمبر 46454۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود بُھٹہ وصیت نمبر 46623

مسل نمبر 84876 میں نادیہ یونس

بنت محمد یونس جٹ قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی بوزن 3 ماشہ اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ یونس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 عابد احمد ولد محمد یونس

مسل نمبر 84877 میں عابد احمد

ولد محمد یونس جٹ قوم راجپوت پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رکشہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 84878 میں شبانہ کوثر

زوجہ عابد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/176000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 عابد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 84879 میں طیبہ عزیز

بنت عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884۔ گواہ شد نمبر 2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467

مسل نمبر 84880 میں وسیم احمد بھٹی

ولد ماسٹر ظہور عالم قوم بھٹی پیشہ خادم بیت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 سائر احمد طاہر ولد ذوالفقار علی

مسل نمبر 84881 میں نعیمہ مظفر

زوجہ مظفر اقبال قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) والدین کی طرف سے حصہ جائیداد -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ مظفر گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884

مسل نمبر 84882 میں رانا شبیر احمد

ولد الحاج رانا عبدالکریم قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان (2) 5 مرلہ پلاٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3240 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467 گواہ شد نمبر 2 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884

مسل نمبر 84883 میں رئیسہ بیگم

زوجہ شیخ ولی اللہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/3000 روپے (2) طلائی زیور 3 ماشہ اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رئیسہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884

مسل نمبر 84884 میں ثانیہ قرۃ العین

بنت شیخ ولی اللہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثانیہ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884

مسل نمبر 84885 میں عندلیب آفتاب

بنت رانا آفتاب احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عندلیب آفتاب۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد والد موصیہ وصیت نمبر 43467 گواہ شد نمبر 2 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884

مسل نمبر 84886 میں شاہینہ آفتاب

بنت رانا آفتاب احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہینہ آفتاب۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد والد موصیہ وصیت نمبر 43467 گواہ شد نمبر 2 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884

مسل نمبر 84887 میں حافظہ سارہ قندیل

بنت ذوالفقار علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 ماشہ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ سارہ قندیل۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884

مسل نمبر 84888 میں رخسانہ غفور

بنت عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ غفور۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884

مسل نمبر 84889 میں لبنیٰ شہزادی

بنت محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن دو ماشہ مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884 گواہ شد نمبر 2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467

مسل نمبر 84890 میں ریحانہ کوثر

زوجہ محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 4 ماشے اندازاً مالیتی -/5000 روپے (3) از حصہ جائیداد والدین ملی رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884۔ گواہ شد نمبر 2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467

مسل نمبر 84891 میں طاہرہ یاسمین

زوجہ ملک مبشر احمد قوم ملہی جٹ پیشہ معلّمہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/240000 روپے (2) طلائی کوکا مالیتی -/150 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 محمد سرور وصیت نمبر 18753۔ گواہ شد نمبر 2 ملک مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 84892 میں بسم اللہ بیگم

زوجہ رانا ذوالفقار علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/69000 روپے (3) ساڑھے پانچ مرلہ زمین واقع چنیوٹ اندازاً مالیتی -/422500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بسم اللہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 31140 گواہ شد نمبر 2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467

مسل نمبر 84893 میں عارفہ اسحاق

بنت حاجی محمد اسحق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 390-8 گرام مالیتی -/14930 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ اسحاق۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اقبال وصیت نمبر 33115۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی محمد اسحٰق والد موصیہ

مسل نمبر 84894 میں آصفہ اسحٰق

بنت حاجی محمد اسحق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 270-3 گرام مالیتی -/5820 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ اسحق۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اقبال وصیت نمبر 33115۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی محمد اسحق والد موصیہ

مسل نمبر 84895 میں صائمہ نعیم

زوجہ نعیم احمد شاہد قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/52800 روپے (2) حق مہر -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہد خاوند موصیہ وصیت نمبر 24386۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 84896 میں حنان احمد

ولد راجہ مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حنان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد والد موصی

مسل نمبر 84897 میں لقمان حمید

ولد عبدالحمید قوم بٹ پیشہ الیکٹریشن عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک لشکری ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان حمید۔ گواہ شد نمبر 1 فرخ منیر ولد طارق منیر۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد عبدالغنی

مسل نمبر 84898 میں چوہدری یحيٰ منصور احمد

ولد چوہدری عطاء اللہ قوم وڑائچ پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوجیانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 41 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/600015 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/255000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری یحيٰ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم وڑائچ ولد غلام حیدر

مسل نمبر 84899 میں ماسٹر عبدالسلام

ولد علی بخش (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 69 سال بیعت 1956ء ساکن لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ کنال واقع لنگے اندازاً مالیتی -/75000 روپے (2) رہائشی مکان 4 مرلہ واقع لنگے اندازاً مالیتی -/250000 روپے (3) رہائشی مکان 6 مرلہ واقع لنگے اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماسٹر عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد فرخ معلم سلسلہ وصیت نمبر 37114۔ گواہ شد نمبر 2 قمر السلام طارق وصیت نمبر 45988

مسل نمبر 84900 میں سعید احمد

ولد چوہدری سجاد احمد اعجاز وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم وڑائچ ولد غلام حیدر

مسل نمبر 84901 میں محمد نواز

ولد چوہدری محمد شریف قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں لوک لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 کنال زرعی اراضی مالیتی اندازاً -/113000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد فرخ معلم سلسلہ وصیت نمبر 37114۔ گواہ شد نمبر 2 قمر اسلام طارق وصیت نمبر 45988

مسل نمبر 84902 میں محمد اکرام

ولد غلام حیدر (مرحوم) قوم بھٹی راجپوت پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان سکونتی برقبہ 80x40 مربع فٹ واقع G9/1 اسلام آباد (حصہ وراثت از طرف والدہ) (2) بانڈز مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرام۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد کریم وصیت نمبر 17816۔ گواہ شد نمبر 2 فیصل اکرام ولد محمد اکرام

مسل نمبر 84903 میں بشریٰ صدیقہ اکرام

زوجہ محمد اکرام قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/40000 روپے (2) طلائی زیور 35 تولے مالیتی اندازاً -/650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ صدیقہ اکرام۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد کریم وصیت نمبر 17816۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام خاوند موصیہ

مسل نمبر 84904 میں زینب اکرام

بنت محمد اکرام قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 38 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/42000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زینب اکرام گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد کریم وصیت نمبر 17816۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام والد موصیہ

مسل نمبر 84905 میں طیبہ منصور

بیوہ منصور احمد (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 تولے (2) رہائشی مکان برقبہ 30x50 مربع فٹ کا 1/8 حصہ (3) بہبود سرٹیفکیٹ مالیتی -/3000000 روپے کا 1/8 حصہ (4) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر الحق سیٹھی ولد فضل حق سیٹھی۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد انجم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 84906 میں منیبہ احمد

بنت منصور احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 27 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیبہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر الحق سیٹھی ولد فضل حق سیٹھی۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد انجم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 84907 میں محمد عامر سلیم

ولد محمد سلیم شاہد قوم راجپوت پیشہ......عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مارگلہ ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عامر سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک وحید انور وصیت نمبر 35180۔ گواہ شد نمبر 2 محمد وسیم شاہد ولد محمد سلیم شاہد

مسل نمبر 84908 میں امتہ الباسط قمر

زوجہ قمر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ ٹاؤن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 200-8 گرام مالیتی -/12500 روپے (2) حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط قمر۔ گواہ شد نمبر 1 نوید الظفر ولد حمید الحامد۔ گواہ شد نمبر 2 پیر فارس احمد سید ولد پیر سلطان احمد

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 28 جولائی 2008ء کو حدیقۃ المہدی میں بعد نماز ظہر وعصر مکرم فاتح احمد قاسم صاحب کمپیوٹر انجینئر سٹاک ہام سویڈن ابن مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ کے نکاح کا اعلان بعوض چار لاکھ روپے حق مہر بر مکرمہ ناعمہ خالد صاحبہ بنت مکرم خالد محمود بھٹی صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کے ساتھ فرمایا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بہت بابرکت فرمائے اور نیک، خادم دین اور خلافت احمدیہ سے اطاعت ووفا کا تعلق رکھنے والی نسلیں پیدا ہوں۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم سید منصور احمد بشیر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ مبارکہ منیر صاحبہ اہلیہ محترم بدر منیر احمد صاحب سوئٹزر لینڈ مورخہ 29 جولائی 2008ء کو بقضائے الٰہی بعمر 71 سال وفات پاگئیں آپ کچھ دیر سے بعارضہ برین ہیمبرج بیمار تھیں۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت مبارک میں آپ کی نماز جنازہ محترم محمد آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ چنانچہ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ تدفین کے بعد محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب قائمقام صدر عمومی ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت ڈاکٹر غلام دستگیر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی اور محترم سید محمد اقبال حسین صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی بیٹی تھیں۔ آپ نہایت خوش اخلاق، ملنسار، دوسروں کی ہمدرد، خلافت احمدیہ اور دعوت الی اللہ کی شیدائی تھیں۔ بہت سے بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق بھی حاصل ہوئی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں دس سال سے زائد نرسنگ کے شعبہ میں خدمات سرانجام دیں۔ مریضوں کے ساتھ ساتھ نرسز کی بہبود کیلئے بھی کوشاں رہتیں۔ کئی سال سے محلہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ کی نائب صدر لجنہ اماء اللہ کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہی تھیں۔ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

میں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے میں سنجیدگی کی کمی کی معافی کی طلبگار رہوں۔

(رابعہ بصری)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

(سہ ماہی سوم 2008ء)

۞ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مقابلہ مضمون نویسی بعنوان ”سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث“ منعقد ہوا۔ اس مقابلہ میں 602 خدام شامل ہوئے۔ پوزیشن لینے خدام درج ذیل ہیں۔

اول: مکرم ارسلان حفیظ صاحب بھاٹی گیٹ لاہور

دوم: مکرم عمران محمود صاحب سیٹلائیٹ ٹاؤن جنوبی راولپنڈی

سوم: مکرم حافظ نوید احمد بٹ صاحب ڈسکہ کوٹ سیالکوٹ

چہارم: مکرم بدرالزمان صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ

پنجم: مکرم کاشف بشیر صاحب دارالحمد فیصل آباد

ششم: مکرم صبغۃ اللہ صاحب شاہ تاج شوگر ملز۔ منڈی بہاؤالدین

ہفتم: مکرم مبشر احمد طاہر صاحب ڈیفنس۔ لاہور

ہشتم: مکرم نعیم احمد ملک صاحب لالہ رخ واہ کینٹ راولپنڈی

نہم: مکرم عمیر احمد بٹ صاحب جنرل ہسپتال لاہور

دہم: مکرم ملک اشعر عثمان صاحب نارتھ کراچی۔

حوصلہ افزائی: مکرم نعمان احمد مغل صاحب موسیٰ والا سیالکوٹ، مکرم نصیر احمد منو صاحب ڈیفنس۔ لاہور

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

دعائے نعم البدل

۞ مکرمہ صادقہ شمس صاحبہ اہلیہ مکرم نعمت اللہ شمس صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم نجم الثاقب صاحب اور بہو مکرمہ حامدہ مقصود صاحبہ جرمنی اپنے پانچ ماہ کے بیٹے کامران ثاقب کے ساتھ 25 جون 2008ء کو سفر پر جارہے تھے کہ راستے میں ہی عزیزم کامران ثاقب اچانک اللہ کو پیارا ہو گیا۔ عزیزم وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل تھا اور حضرت مولوی فضل دین صاحب سابق معلم حیدر آباد دکن اور حضرت چوہدری فتح دین صاحب گوندل آف پیر کوٹ ثانی۔ رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے تھا۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنے خاص فضل سے نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

رابندر ناتھ ٹیگور۔ عظیم بنگالی شاعر، ڈرامہ نگار

بنگلہ زبان کا مشہور شاعر اور برصغیر کا پہلا نوبیل انعام یافتہ رابندر ناتھ ٹیگور (Rabindra Nath Tagore) 7 مئی 1861ء کو کلکتہ میں مہاشی دیوندر ناتھ کے ہاں پیدا ہوا۔ اس کا اصل نام رابندر ناتھ ٹھاکر تھا اور خاندانی نام ٹیگور تھا۔ بچپن میں رابی کے نام سے پکارا جاتا تھا۔

کم عمری میں ہی رابندر کی ماں کا انتقال ہو گیا۔ آٹھ برس کی عمر میں شعر کہنے شروع کر دیئے۔ 14 برس کی عمر میں اس کی شاعرانہ اور ادیبانہ کوششیں رنگ لائیں۔ سکول پڑھنے جاتا تو راستے ہی سے غائب ہو جاتا۔ لہٰذا زیادہ تر تعلیم گھر پر اتالیقوں سے حاصل کی۔ بعد ازاں اعلیٰ تعلیم کے لئے لندن چلا گیا جہاں قانون کی تعلیم حاصل کی۔ مگر اس کا ذہن جلد پڑھائی سے اکتا گیا اور وہ شاعری کی طرف راغب ہو گیا۔ اس کی نظمیں سب سے پہلے ایک ماہوار رسالے میں شائع ہوئیں۔ جب اس کے بھائی جیوندر ناتھ نے بھارتی رسالہ نکالنا شروع کیا تو اسے اس رسالے کی مجلس ادارت کا رکن بنا لیا گیا۔

”سرگزشت شاعر“ اس کی پہلی طویل نظم تھی جو کتابی صورت میں شائع ہوئی۔ آہستہ آہستہ اس نے ڈرامے بھی لکھنے شروع کر دیئے اور موسیقی کی طرف بھی لگاؤ بڑھتا گیا۔ اسے نئے نئے راگ بنانے اور انہیں لفظی جامہ پہنانے میں خاص مہارت حاصل تھی۔

1901ء میں اس نے بول پور (بنگال) کے مقام پر ”شانتی نکیتن“ کی بنیاد ڈالی۔ اسی برس ناول نویسی بھی شروع کی۔ 1910ء میں شائع ہونے والی ٹیگور کی کتاب ”گیتان جلی“ (Gitanjali) نے اسے بام عروج بخشا اور اس کتاب نے اسے بہت ہی شہرت دی۔ 1913ء میں اسی کتاب پر ادب کا نوبیل انعام حاصل کیا۔

1914ء میں حکومت ہند نے سر کے خطاب سے نوازا۔ جبکہ 1915ء میں سرکار برطانیہ کی طرف سے نائٹ ہڈ (Knight Hood) کا اعزاز ملا۔ لیکن 1919ء میں پنجاب میں عوام پر تشدد کے خلاف احتجاج کے طور پر ”سر“ کا خطاب واپس کر دیا۔ نوبیل انعام سے جو روپیہ حاصل ہوا۔ اس سے ٹیگور نے شانتی نکیتن نامی درسگاہ کو یونیورسٹی بنایا۔ اس کے افسانوں کا پہلا مجموعہ 1891ء میں شائع ہوا۔ اس نے اپنی بنگالی تحریروں کا انگریزی ترجمہ کیا۔ جس کے باعث اس کی مقبولیت تمام دنیا میں پھیل گئی۔ اس نے یورپ، جاپان، چین، روس اور امریکہ کا بار بار سفر کیا۔ 1930ء میں ”انسان کا مذہب“ کے عنوان پر لندن میں کئی بلند پایہ خطبات دیئے جو بعد میں کتابی صورت میں شائع ہو کر بہت مقبول ہوئے۔

ٹیگور نے یورپی ممالک اور نیویارک میں اپنی تصاویر کی نمائش کی جو اس نے 68 برس کی عمر کے بعد بنائی تھیں۔ اس نے تین ہزار سے زائد گیتوں پر مختلف دھنیں ترتیب دیں۔ ٹیگور کے کلام میں صوتی اثرات خاص طور پر نمایاں ہیں اور ان کے اشعار موسیقیت سے اس قدر لبریز ہیں کہ انہیں سن کر بے اختیار ایک کیف ومستی کا عالم طاری ہو جاتا ہے۔ بنگالی کے اس عظیم شاعر کا انتقال 7/اگست 1941ء کو ہوا۔ ”سندھیا گان“، ”چتر تھا گان“ اور ”پرانگ کال گون“ اس کی مشہور تصانیف ہیں۔ اس کا چھوٹا بھائی اور بھتیجا دونوں ہندوستان کے ممتاز مصور تھے۔ ٹیگور کو علامہ اقبال سے خصوصی لگاؤ تھا۔ جس کا ثبوت دونوں کی آپس میں خط وکتابت سے ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆

پاکستانی طلبہ کیلئے بیرون ملک سکالرشپس کے مواقع

دنیا کے مختلف ادارہ جات/یونیورسٹیز نے طلبہ کے لئے سکالرشپس کا اعلان کیا ہے اس کی تفصیل یہ ہے۔

نمبر شمار	نام ادارہ/یونیورسٹی	پروگرام	تعداد سکالرشپس	Apply کرنے کی آخری تاریخ
1	جاپان سوسائٹی برائے پروموشن آف سائنس	Ph.D	30	22/اگست 2008ء
2	DAAD (جرمنی)	Graduates	-	31/اگست 2008ء
3	یونیورسٹی آف کوپن ہیگن ڈنمارک	Ph.D	19	15/اگست 2008ء
4	LA Trobe یونیورسٹی (آسٹریلیا)	پوسٹ گریجوایٹ ریسرچ	-	30 ستمبر 2008ء
5	MGS آسٹریلیا	پوسٹ گریجوایٹ	100	31/اکتوبر 2008ء

مزید معلومات کیلئے www.pkstudent.com ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

حکومت سوات آپریشن بند کردے یا خودکش حملوں کے لئے تیار ہو جائے

طالبان نے حکومت کو دھمکی دی ہے کہ وہ سوات میں آپریشن بند کردے یا پھر خودکش حملوں کے لئے تیار ہو جائے۔ تحریک طالبان کے ترجمان مولوی عمر نے باجوڑ ایجنسی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہمارا الٹی میٹم ختم ہو گیا حکومت معاہدے کی خلاف ورزی کررہی ہے اب حکومت اور سینئر حکام کو نشانہ بنایا جائے گا۔ این این آئی کے مطابق مولوی فقیر محمد اور ترجمان مولوی عمر نے کہا کہ خودکش حملوں کے لئے ایک گروپ تیار کیا گیا ہے جس میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ بیت اللہ محسود کی جانب سے حکم ملتے ہی کارروائیوں کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔

بارشوں اور سیلاب سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 50 سے زائد ہوگئی

ملک کے مختلف علاقوں میں شدید بارشوں اور سیلاب سے جاں بحق ہونے والے افراد کی تعداد 50 سے زائد ہو گئی۔ بارشوں سے بڑے پیمانے پر تباہی آئی ہے، متاثرہ علاقوں میں پاک فوج کارروائیاں کررہی ہے اور لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچایا جارہا ہے۔ سب سے زیادہ نقصان صوبہ سرحد اور بلوچستان میں ہوا۔ وزیراعظم نے کابینہ ڈویژن کو ہدایت کی کہ تمام امدادی سامان کی دستیابی کو فوری طور پر یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے وزارت خزانہ کو ہدایت کی کہ اس ضمن میں فنڈز کی فراہمی کے سلسلے میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔

امریکہ، بھارت اور افغانستان، پاکستان میں دہشت گردی کی حمایت نہ کریں

سرکاری ذرائع نے کہا ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کے لئے امریکہ کی خاموش رضا مندی کی مضبوط شہادت اور واقعاتی ثبوت پر مشتمل خاص خاص باتوں سے 12 جولائی کو راولپنڈی میں صدر پرویز مشرف، چیف آف آرمی سٹاف جنرل اشفاق کیانی اور ڈی جی آئی ایس آئی لیفٹیننٹ جنرل ندیم تاج نے امریکی چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف ایڈمرل مائیکل میولن اور سی آئی اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر سٹیفن آرکپس سے اپنی علیحدہ علیحدہ ملاقاتوں میں آگاہ کردیا تھا۔ ملاقاتوں میں امریکی نمائندگان کو بتایا گیا کہ پاکستان کسی بھی قیمت پر اپنی سرزمین کو افغانستان یا بھارت کے خلافت دہشت گردی کی سازش کرنے کے لئے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا لیکن قدرتی طور پر پاکستان بھی یہ چاہتا ہے کہ امریکہ، بھارت اور افغانستان پاکستان میں دہشت گردی کی حمایت کرنے سے باز رہیں۔

چیمپئنز ٹرافی، آئی سی سی کی سیکیورٹی ٹیم 10 اگست کو پاکستان پہنچے گی

آئی سی سی کی سپیشل ٹاسک ٹیم چیمپئنز ٹرافی کے سلسلے میں سیکیورٹی انتظامات کا از سر نو جائزہ لینے کے لئے 10/اگست 2008ء کو پاکستان پہنچے گی۔ ذرائع کے مطابق اسلام آباد میں وزارت داخلہ کے حکام آئی سی سی کی ٹیم کو سیکیورٹی پلان سے آگاہ کریں گے۔ سپیشل ٹاسک ٹیم لاہور اور کراچی بھی جائے گی جہاں وہ سیکیورٹی حکام سے ملاقاتیں کرے گی جس کے بعد ستمبر میں چیمپئنز ٹرافی کے پاکستان میں انعقاد کے حوالے سے حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔

اولمپک گیمز کے پُرامن انعقاد کیلئے تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں

چین نے کہا ہے کہ اولمپکس گیمز کا پرامن انعقاد یقینی ہے اور گیمز میں شرکت کرنے والے تمام اتھلیٹس اور تماشائی بالکل محفوظ رہیں گے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق بیجنگ گیمز آرگنائزنگ کمیٹی کے ترجمان سن وید نے صحافیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران بتایا کہ گیمز کے دوران ہر قسم کے ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لئے تمام تر تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں اور چین اولمپک ایونیو اور اولمپکس ویلج کے اردگرد سخت ترین سیکیورٹی کے لئے اپنی تمام تر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں۔

زیادہ یا کم نیند دماغ کی شریانیں پھٹنے کا سبب

طبی ماہرین نے کہا ہے کہ معمول سے زیادہ یا بہت کم سونے سے دماغ کی شریانیں پھٹنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ حال ہی میں شائع شدہ رپورٹ کے مطابق یورپی ماہرین پر مشتمل ٹیم نے 93 ہزار خواتین کا مطالعاتی جائزہ لیا۔ نیند کی کمی بیشی سے نیند کا اصل دورانیہ متاثر ہونے سے موثر نیند نہیں آتی اور ایسے افراد وقت بے وقت سونے اور جاگنے کے باعث نیند میں سانس رکنے جیسے عوارض میں بھی مبتلا ہو سکتے ہیں۔

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606
2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔اگست

طلوع فجر	4:54
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:03

استغفار کرنے کا نہایت اچھا موقع۔ وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

استغفار تو ہر وقت ہی کرنی چاہئے۔ ہر آن ہمیں اس طرف متوجہ رہنا چاہئے لیکن بعض اوقات انسان کا ذہن زیادہ صاف ہوتا ہے بعض دوسرے اوقات کی نسبت۔ تو ہم میں سے جو دوست وقف عارضی پر گئے ہیں انہوں نے یہ مشاہدہ کیا ہے اور ان کی رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ چونکہ ہمارے بھائی اخلاص کے ساتھ وقف عارضی کے لئے باہر جاتے ہیں اس وقت وہ دنیوی علائق سے آزاد ہوتے ہیں گھر کا کوئی فکر نہیں ہوتا پوری توجہ کے ساتھ اور پورے انہماک کے ساتھ وہ استغفار کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو بڑی کثرت کے ساتھ اپنے پہ نازل ہوتا دیکھتے ہیں تو یہ بھی ایک بہت اچھا موقع ہے استغفار توجہ کے ساتھ کرنے کا تو اس ضمن میں میں اشارۃً جماعت کو اس طرف بھی متوجہ کر دیتا ہوں کہ وقف عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں میں تو سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کرسکتا ہو اور اس کے رستہ میں کوئی خاص دشواری نہ ہو کہ جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہئے لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہئے تا کہ ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کرنے کی تربیت بھی اسے مل جائے اور پھر اللہ تعالیٰ فضل کرے تو جس طرح اس زمانے میں بہت سے لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو نازل ہوتے دیکھا ہے۔ کثرت سے استغفار کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل اور زیادہ کثرت سے ان پر نازل ہوتے رہیں۔ سارا سال ہی نازل ہوتے رہیں۔

(خطبات ناصر جلد اول ص965)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

FD -10